السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں بانجھ بکری کی قربانی شرعا جائز ہے یا ناجائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے عیوب کی جو تفصیل کتب احادیث میں بیان کی گئی ہے ، ان میں عقیم یعنی بانجھ پن کو بطور عیب بیان نہیں کیا گیا ، لہذا اس جانور کی قربانی کے جواز میں کوئی شبہ نہ ہونا چاہیے اور اہل علم اس کی قربانی کے جواز کے قائل ہیں ، چنانچہ مفتی عزیز الرحمان دیوبندی فرماتے ہیں کہ بانجھ جانور کی قربانی درست ہے ۔

(فتاوی دارالعلوم دیوبند : ج1ص74)

علاوہ ازیں ہمارے نزدیک جس طرح خصی جانور کی قربانی کا گوشت غیر خصی قربانی کے گوشت سے زیادہ لذیذ اور مرغوب ہوتا ہے اسی طرح بانجھ بکری کا گوشت مطلقہ فا کے ساتھ بکری کے گوشت سے بہتر ہوتا ہے لہذا اس کی قربانی میں شبہ کی ضرورت نہ ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ]

ج1ص610

محدث فتویٰ